انتظامی خلاصہ

عمومی جائزہ

بدھ، 1 ستمبر 2021 کی شام کو، سمندری طوفان آئیڈا کی باقیات نیو یارک تک پہنچ گئیں۔ اگرچہ طوفان کو اس وقت تک پوسٹ ٹروپیکل سائیکلون کی حیثیت سے نیا درجہ دیا گیا ہے، اس نے شہر کی سب سے زیادہ فی گھنٹہ بارش کا ریکارڈ توڑ دیا ہے، بڑے پیمانے پر سیلاب کا باعث بنا، اور سینکڑوں ملین ڈالرز کا نقصان ہوا، اور نیو یارک شہر کے اندر 13 افراد کی جان لے گیا۔ 5 ستمبر 2021 کو، صدر جوزف آر بائیڈن، جونیئر (Joseph R. Biden, Jr.) نے ریاست نیو یارک (DR-NY-4615) کے لیے بڑی آفات کا اعلان کیا ہے۔

22 مارچ 2022 کو، امریکی محکمہ برائے رہائش اور شہری ترقی (Department of Housing and Urban Development (HUD)) نے اعلان کیا کہ نیو یارک شہر ("شہر") کو طوفان آئیڈا کے بعد طویل مدتی بحالی کی معاونت کی مد میں 187,973,000$ فنڈنگ حاصل ہو گی، جو شہری دفتر برائے انتظام و انصرام اور بجٹ کی جانب سے فراہم کی جائے گی۔ اس مختص رقم کا اعلان *کمیونٹی ترقیاتی بلاک گرانٹ برائے آفات سے بحالی (Community Development Block Grant Disaster Recovery (CDBG-DR)) کے لیے مختص رقم اور CDBG-DR ضم شدہ دستبرداریوں اور متبادل تقاضوں کے نفاذ* فیڈرل رجسٹر نوٹس (جلد 87، نمبر 100، 2022/24/5، FR 31636 87، "HUD نوٹس") میں کیا گیا تھا جس کے لیے فنڈز ایکٹ برائے بحالی آفات کے لیے اضافی تصرفات، 2022 (عوامی قانون 117-43) کے ذریعے دستیاب کیے گئے ہیں۔

فنڈز کا استعمال "تباہی سے نجات، طویل مدتی بحالی، بنیادی ڈھانچے اور رہائش کی بحالی، اقتصادی بحالی، اور تخفیف کے لیے، سب سے زیادہ متاثرہ اور تباہحال علاقوں میں کیا جانا چاہیئے۔" یہ عملی منصوبہ اس بات کی شناخت کرتا ہے کہ بحالی اور برداشت کی کوششوں میں شہر کیسے اپنے CDBG-DR کی مختص رقم استعمال کرے گا، بشمول اہلیت کا معیار، پوری نہ ہونے والی ضروریات فنڈز سے کیسے پوری ہوں گی، اور شہر فنڈنگ سے وابستہ تقاضوں کی تکمیل کیسے کرے گا۔ شہر اس منصوبے کو 30 دن کی عوامی تبصرے کی مدت کے لیے جاری کر رہا ہے جو کہ 26 ستمبر 2022 کو اختتام پذیر ہو گی۔ اس کے علاوہ، مزید عوامی تبصروں کی درخواست کرنے کے لیے شہر، 14 ستمبر 2022، شام 7:00 EST بجے عوامی سماعت کا انعقاد کرے گا۔

آفات سے مخصوص عمومی جائزہ

نیو یارک کے باشندے، بدقسمتی سے، شدید موسم سے ناآشنا نہیں ہیں۔ مشرقی سمندری حدود کے ساتھ ساحل کے کنارے آباد شہر کے طور پر، رہائشی طویل عرصے سے جانتے ہیں کہ نیو یارک شہر گرمی کی لہروں، برفانی طوفانوں، اور ساحلی سیلاب کے لیے حساس ہے۔ 2021 کے موسم گرما میں، اگرچہ، شدید طوفانوں کے سلسلے سے یہ واضح ہوا کہ ایک اور خطرہ باضابطہ طور پر ہمارے سروں پر ہے: شدید بارشوں نے اندرون ملک سیلابی کیفیت پیدا کر دی۔ 8 جولائی سے شروع ہونے والے ٹروپیکل طوفان ایلسا کے ساتھ اور 1 اور 2 ستمبر کو اختتام پذیر ہونے والے پوسٹ ٹروپیکل سائیکلون (PTC) آئیڈا کے ساتھ، شہر نے تین طوفانوں کو برداشت کیا جن میں سے *ہر ایک* میں وہ بارشیں ہوئیں جو کہ بتائے گئے سال میں صرف ایک فیصد یا اس سے کم ہونے کا امکان تھا۔ ٹروپیکل طوفان ہنری، جو 21 اگست کو آیا، اس نے شہر کا ایک ہی گھنٹے میں بارش کا ریکارڈ توڑ دیا، صرف 10 دنوں کے بعد PTC آئیڈا نے بھی اسے پیچھے چھوڑ دیا۔

شہر کئی سالوں سے شدید بارشوں کے لیے منصوبہ بندی کر رہا ہے – شہر نے مئی 2021 میں برساتی پانی کے خلاف صلاحیتِ برداشت کا منصوبہ (Stormwater Resiliency Plan) جاری کیا تھا – تاہم، اس خطے نے اس سے قبل PTC آئیڈا کی شدت اور طغیانی جیسے طوفان کا سامنا نہیں کیا تھا۔ اگرچہ موسم گرما کے ابتدائی ٹروپیکل طوفانوں میں بہت زیادہ بارشیں ہوئیں، یہ بارشیں طویل عرصے تک جاری رہیں اور آئیڈا کے ذریعے مسلسل، شدید بارشوں کے جیسا مشاہدہ دیکھنے کو نہیں ملا۔ پہلی بار، قومی موسمیاتی سروس نے نیو یارک شہر کے لیے فوری سیلاب کی ایمرجنسی (Flash Flood Emergency) کا اجرا کیا۔ اسٹیٹن آئلینڈ میں، آئیڈا کی وجہ سے 12 گھنٹوں سے کم وقت میں نو انچ سے زیادہ بارش ہوئی، اس کی خاصی مقدار تین گھنٹے کے دوران ریکارڈ کی گئی تھی۔ مغربی برونکس میں، ایک گھنٹے میں تین انچ سے زیادہ بارش ہوئی۔

آئیڈا کی کُل تاریخی بارشوں کے سلسلے کے علاوہ، جہاں سیلاب آیا تھا وہاں طوفان بھی قابل ذکر تھا۔ طوفان کی مسلسل بارشوں سے شہر کے گٹروں کے نظام پر دباؤ پڑا تھا، جو عام طور پر فی گھنٹہ 1.75 انچ بارش برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، پانی گلیوں میں جمع ہو گیا اور سب وے سسٹم، گوداموں، اور بیسمنٹس خاص کر 100 سالہ سیلابی خطے سے باہر اندورن ملک کے علاقوں میں داخل ہو گیا۔ شہر کے تباہ شدہ املاک کے تجزیے کی بنیاد پر، آئیڈا سے متاثرہ عمارتوں میں سے صرف 6.9% 100 سالہ سیلابی خطے میں ہیں، اور 13.7% 500 سالہ سیلابی خطے میں ہیں۔

شہر نے تقریباً 33,500 عمارتوں کو نقصان پہنچنے کا تخمینہ لگایا، جو شہر کی تمام عمارتوں کا تقریباً 3.3% ہے۔ اگرچہ آئیڈا کا اثر تمام پانچ بوروز میں محسوس کیا گیا تھا، تاہم طوفان خاص طور پر بیرونی بوروز میں اثر انگیز تھا۔ تباہ شدہ املاک میں سے 39.9% کوئینز میں، 26.7% بروکلین میں، 18.7% برونکس میں، اور 12.7% اسٹیٹن آئی لینڈ میں جبکہ صرف 2.0% مینہیٹن میں تھیں۔ نتیجے کے طور پر، آفات کے صدارتی اعلان میں برونکس کاؤنٹی، کنگز کاؤنٹی (بروکلین)، کوئنز کاؤنٹی، اور رچمنڈ کاؤنٹی (اسٹیٹن آئی لینڈ) FEMA کے انفرادی اور عوامی امداد کے پروگرامز کے لیے اہل قرار پائے، جب کہ نیو یارک کاؤنٹی (مینہیٹن) صرف FEMA عوامی امداد کے لیے اہل ہے۔ مزید برآں، HUD نے مینہیٹن کو سب سے زیادہ متاثرہ اور تباہ حال علاقوں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جس کے لیے CDBG-DR فنڈز کو ترجیح دی جانی چاہیئے۔

تصویر 1: ریاست نیو یارک کے لیے آفات کے اعلان کا نقشہ

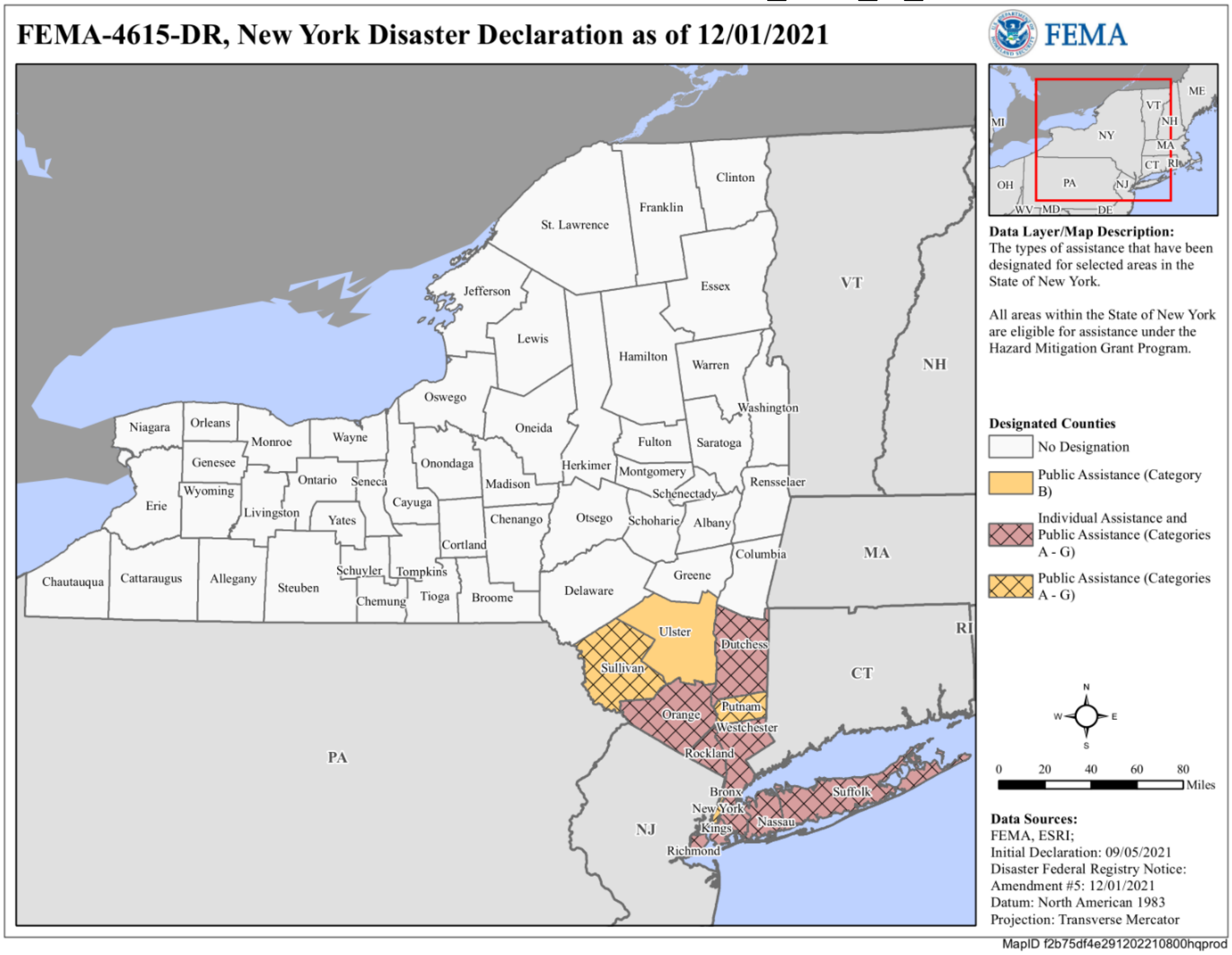

بورو کی بنیاد پر، کوئینز اور بروکلین میں سب سے زیادہ تباہ شدہ عمارات موجود تھیں۔ تاہم، جب کمیونٹی ضلعی جدول سازی ایریا (Community District Tabulation Area (CDTA)) کی بنیاد پر نقصان کو دیکھا جائے، تو سب سے زیادہ متاثرہ چار بوروز میں نقصان نسبتاً یکساں سطح پر پھیلا ہوا تھا: کسی بھی CDTA میں 7.1% سے زیادہ عماراتی نقصان نہیں نوٹ بیان کیا گیا۔

تصویر 2: تباہ شدہ املاک کی شدت کا نقشہ

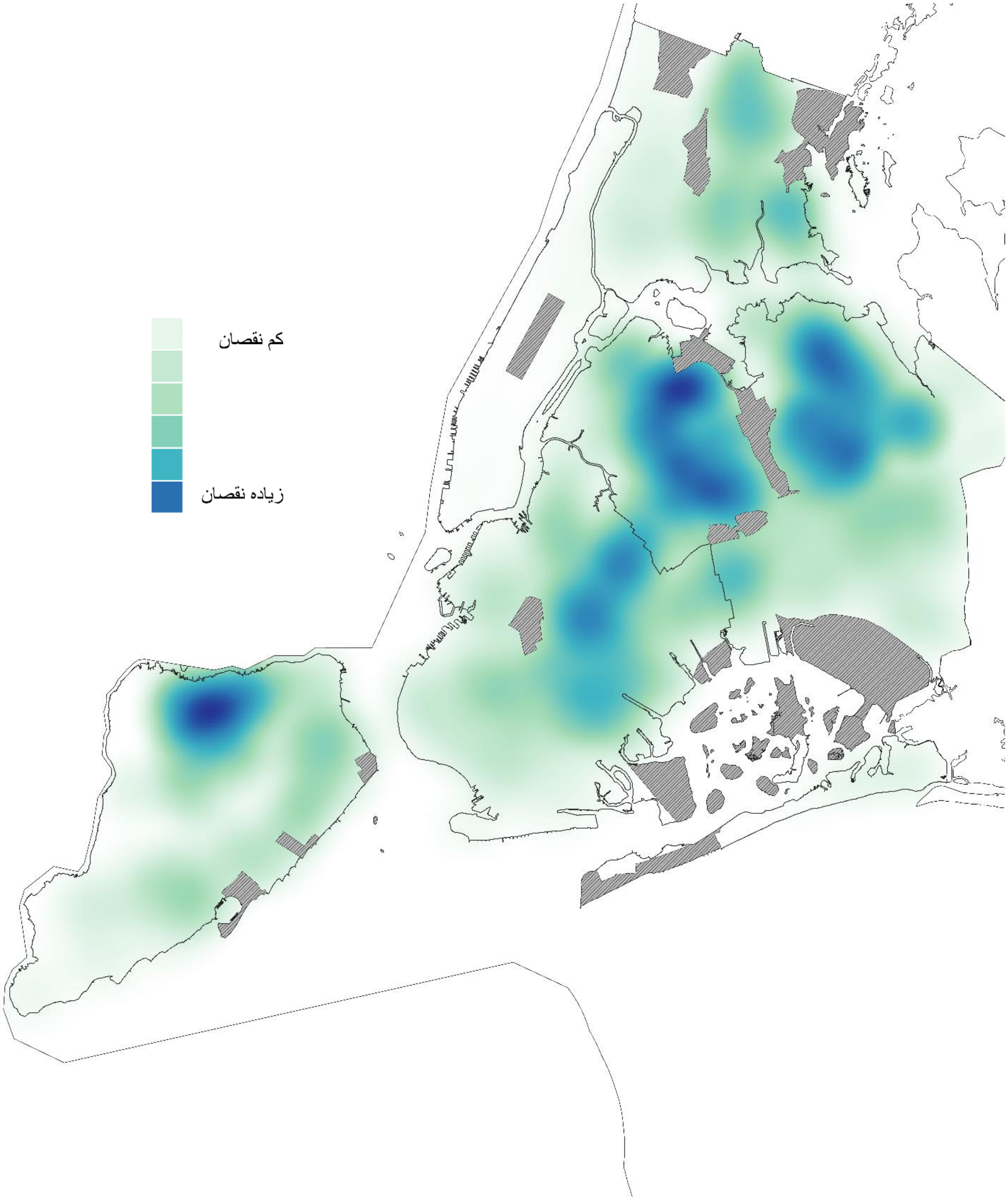

تصویر 3: CDTA کی جانب سے تباہ شدہ املاک – تباہ شدہ املاک کی تعداد کے حساب سے

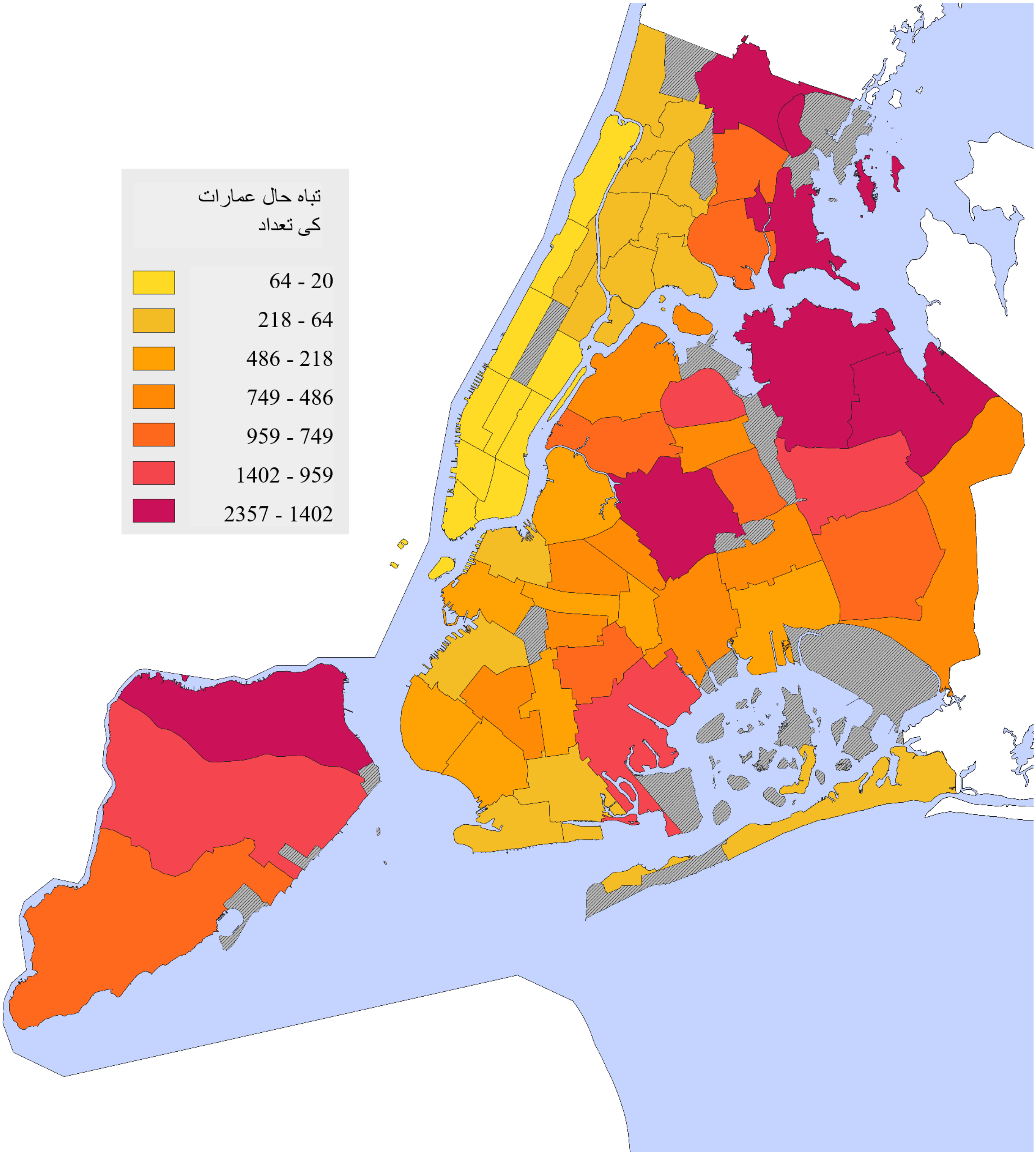

تصویر 4: CDTA کی جانب سے تباہ شدہ املاک – CDTA میں نقصان کا شکار ہونے والی املاک کی شرح کے حساب سے

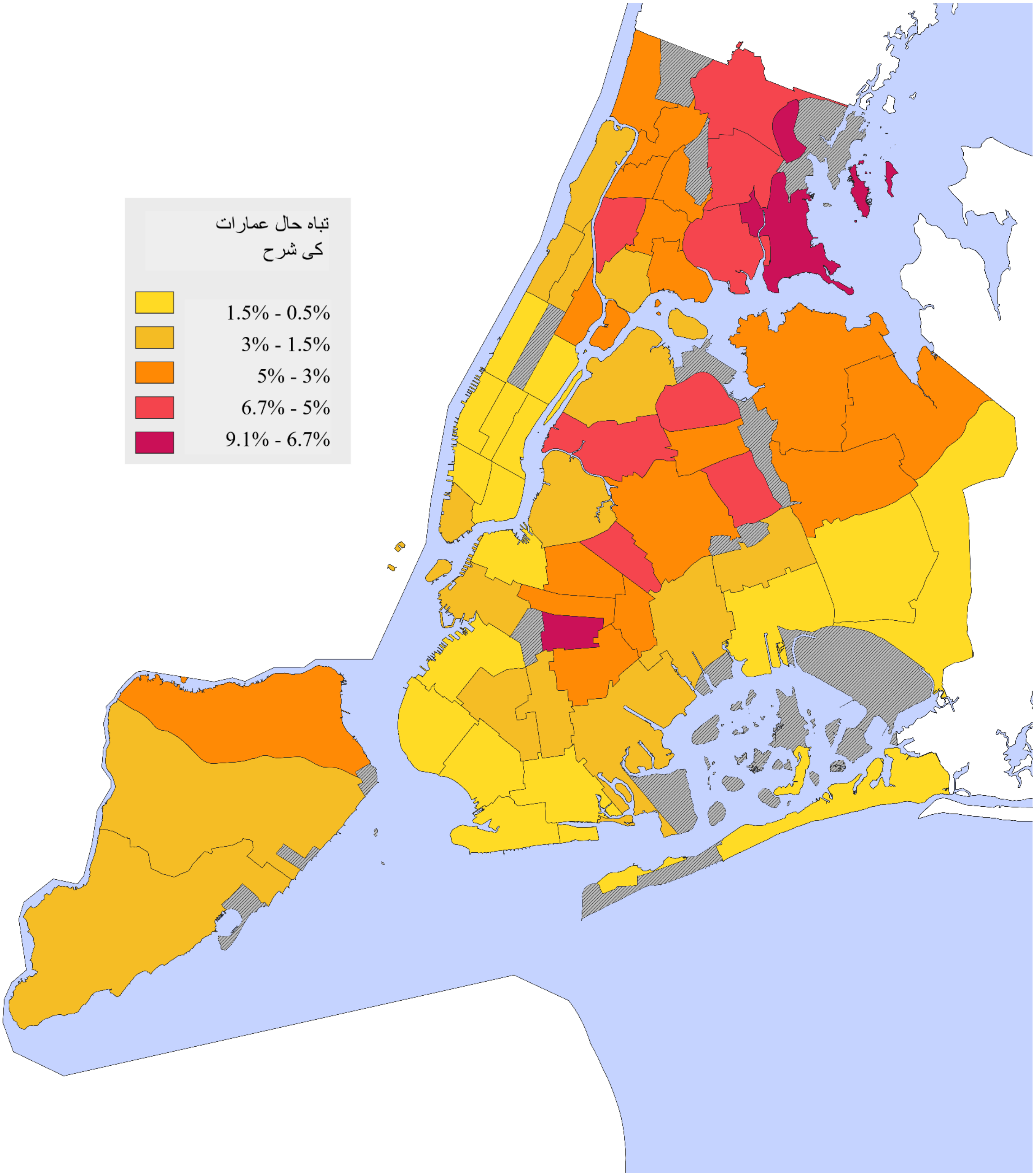

طوفان کا رہائشی املاک پر بھی غیر متناسب اثر پڑا: تباہ شدہ املاک کا 92% سے زیادہ حصہ رہائشی کا بنیادی ڈھانچہ تھا حالانکہ رہائشی املاک شہر بھر کی تمام عمارتوں کی 87% سے بھی کم کی نمائندگی کرتی ہیں۔ تجارتی جگہ والی عمارتیں، بشمول مخلوط استعمال والی عمارات، متاثرہ عمارتوں کا 7.5% ہیں۔ تقریباً 800 تباہ شدہ عمارتیں مکمل طور پر تجارتی تھیں، جو متاثرہ عمارتوں کے 2.4% کی نمائندگی کرتی ہیں۔ تجارتی املاک کو ہونے والے نقصان کا تعلق بنیادی طور پر ساختی ڈھانچے کے نقصان کی بجائے اشیاء و مال اور آلات سے تھا۔

آئیڈا کے فوراً بعد، شہر کے محکمہ عمارات نے شہر بھر میں ہزاروں عمارتوں کا معائنہ کیا اور 116 عمارتوں کے ساختی ڈھانچے کو مکمل یا جزوی طور پر سکونت کے لیے غیر محفوظ قرار دیا۔ مزید، FEMA کے آج تک مکمل ہونے والے معائنے میں 10 رہائشی عمارتوں کو تباہ شدہ، اور 1,282 کو بڑے نقصان کی زد میں ہونے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ جبکہ نقصان کی شدت پچھلے طوفانوں کے مقابلے میں کم تھی، جیسے کہ اندرون ملک نوعیت کا، سمندری طوفان سینڈی تھا، بیرونی علاقوں میں ہونے والے نقصان کا پیمانہ، اور بارش کی تیز رفتاری اس بات میں اچانک تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے کہ شہر شدید موسمی حالات و واقعات کا کس طرح ردعمل دیتا ہے، اور اس کے لیے کیسے تیار ہوتا ہے۔

شہر کے ابتدائی تجزیے کی بنیاد پر، DR فنڈنگ کے لیے شہر کی ضروریات کو چھ بنیادی شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

یک خاندانی گھر اور بیسمنٹ اپارٹمنٹس

چھوٹی رہائشی عمارتیں غیر متناسب طور پر متاثر ہوئیں: اگرچہ ایک اور دو خاندان والے گھر شہر بھر میں 52% عمارتوں پر مشتمل ہیں، یہ آئیڈا سے متاثر ہونے والی عمارتوں کے 75% حصے پر مشتمل ہیں۔ یہ تباہ شدہ عمارتیں پورے شہر میں واقع ہیں، اگرچہ خاص طور پر کوئینز، بروکلین اور برونکس میں ہیں، جن میں بہت سے کم آمدنی والے طبقات اور تارکین وطن کمیونٹیز موجود ہیں جو بلند شرح کے ساتھ خطرے سے دوچار ہیں۔ یک خاندانی گھروں (1-4 یونٹس) میں سیلاب کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان تہہ خانوں یا زمینی سطح کی جگہ (جیسے بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور) میں ہوا ہے۔

بیسمنٹ اپارٹمنٹس

شہر بھر میں، ہزاروں نیو یارک کے رہائشی غیر قانونی تہہ خانوں کے حامل اپارٹمنٹس میں رہائش پذیر ہیں۔ ان یونٹس میں اکثر بنیادی حفاظتی تقاضوں کی کمی ہوتی ہے، جو مکینوں کو سیلاب، آگ اور دیگر حفاظتی خدشات کی وجہ سے اضافی خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ تاہم، یہ یونٹس سستی رہائش کا ایک کلیدی ذریعہ بھی ہیں اور شہر کے لیے اپنے سستی رہائش کے اہداف کو پورا کرنے کا اہم موقع ہیں۔ یہ یونٹس عام طور پر زیادہ مناسب کرایہ پیش کرتے ہیں اور کم آمدنی والے نیو یارک کے باشندوں، بشمول وہ گروپس جو رہائشی مارکیٹ میں محدود رسائی رکھتے ہیں، ان کے لیے زیادہ قابل رسائی ہو سکتے ہیں۔ بیسمنٹ اپارٹمنٹس گھروں کے ان مالکان کو آمدنی کا ثانوی ذریعہ بھی فراہم کرتے ہیں، جو آن سائٹ رہائش پذیر اکثر چھوٹے مکانوں کے مالک ہوتے ہیں۔ پیچیدہ اور پرانے قوانین و ضوابط ان یونٹس کو محفوظ اور قانونی استعمال میں لانا مشکل بنا دیتے ہیں۔ سیلابی حالات کے دوران بیسمنٹ کے رہائشیوں کے تحفظ کو بہتر بنانا، شہر کے لیے اولین ترجیح ہے۔

گٹروں کا پانی ابل ابل کر باہر آنا

سیلابی پانی کھڑکیوں اور دروازوں دونوں سے داخل ہونے اور گٹروں کا پانی ابلنے کی وجہ سے پلمبنگ فکسچر کے ذریعے گھروں میں داخل ہو جانے سے نقصان پہنچا۔ بیک واٹر والوز بیسمنٹس میں سیوریج کے گندے پانی کی نکاسی کے امکانات کو کم کرتے ہیں اور ہزاروں ڈالر کے نقصان کو روکنے کا ایک سستا ذریعہ ہیں۔ شہر فی الحال اس بات کا مطالعہ کر رہا ہے کہ مکان کے مالکان کے لیے بیک واٹر والوز کی تنصیب کہاں سب سے زیادہ مؤثر ہو گی۔

عوامی رہائش

نیو یارک شہر کی رہائشی اتھارٹی (NYCHA) عوامی رہائش کے 170,000 سے زیادہ یونٹس کی مالک ہے اور ان کا انتظام چلاتی ہے جنہیں تقریباً نصف ملین کم آمدنی والے نیویارک کے باشندے گھر کہتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے گھرانے شہر کی بڑھتی ہوئی مہنگی اور مسابقتی رہائشی مارکیٹ میں سستے اپارٹمنٹ تلاش کرنے سے قاصر ہوں گے۔ NYCHA کے آج کے رہائشیوں اور آنے والی نسلوں دونوں کے لیے – معقول رہائشی اسٹاک کے اس اہم حصے کو محفوظ رکھنا – نیو یارک شہر کی اوّلین ترجیح ہے۔

تقریباً NYCHA 230 عمارتیں آئیڈا سے متاثر ہوئی تھیں، جن میں برونکس، بروکلین اور کوئینز میں 12 ترقیاتی حصوں کو خاص طور پر نمایاں نقصان پہنچا۔ NYCHA نے فی الحال نقصان کی لاگت کا کم از کم تخمینہ 150$ ملین لگایا ہے۔ اگرچہ اس لاگت کا ایک اہم حصہ سیلاب کی بیمہ، FEMA عوامی امداد، اور ریاست نیو یارک کی جانب ممکنہ طور پر امداد سے پورا ہونے کی توقع ہے، پر NYCHA کچھ لاگت برداشت کرے گے۔ مزید برآں، آئیڈا سے متعلقہ بحالی کا کام مستقبل میں ہونے والے واقعات سے اہم نقصان، اور اہم اخراجات کو روکنے کے لیے تخفیف کی کوششوں کو شامل کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

آؤٹ ریچ اور دیگر خدمات عامہ

عوامی معلومات

PTC آئیڈا سے بالخصوص شدید متاثر ہونے والے افراد انگریزی زبان کی محدود مہارت (LEP) رکھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر، نیو یارک شہر میں آئیڈا کے متاثرین میں سے متعدد انگریزی زبان نہیں بولتے تھے یا انگریزی میں ان کی مہارت محدود تھی۔ اگرچہ شہر اپنی NYC اطلاعاتی سروس کے ذریعے متعدد زبانوں میں ہنگامی الرٹ جاری کرنے کے قابل ہے، مگر قومی موسمیاتی سروس ایسا نہیں کر سکتی۔ علاوہ ازیں، صارفین کو کم و بیش خود بخود اطلاع NYC الرٹس موصول کرنے کے لیے سائن اپ کرنا چاہیئے، جیسا کہ مقام پر مبنی NWS الرٹس کا معاملہ ہے۔ جیسا کہ آئیڈا سے ظاہر ہو گیا ہے، معلومات میں عدم مساوات LEP کمیونٹیز پر سخت اور غیر متناسب اثرات کا باعث بن سکتی ہے اور جانوں کے حفاظت اور تحفظ کے لیے ابتدائی *اور قابل رسائی* اطلاع انتہائی اہم ہے۔

سیلابی تباہ کاریوں کی انشورنس

شہر انتہائی بارشوں کے انتظام کے لیے متعدد پروجیکٹس کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کر رہا ہے، لیکن ان کوششوں کے مکمل اثرات کو سمجھنے میں برس یا دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں، شہر کبھی بھی سیلاب کے تمام حالات و واقعات سے بچنے کے قابل نہیں ہو گا۔ چونکہ شدید بارشوں کے واقعات کثرت سے ہوتے رہتے ہیں، شہر رہائشیوں کو سیلاب کی تباہ کاریوں کی انشورنس خرید کر اپنی حفاظت کی آگاہی اور ترغیب دے گا، حتیٰ کہ اندرون ملک اُن علاقوں میں بھی جہاں اس کی عام طور پر ضرورت نہیں ہے۔ شہر انشورنس پالیسیوں کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو تسلیم کرتا ہے اور ان سے نمٹنے کے لیے اپنے وفاقی شراکت داروں کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ تاہم، سیلابی تباہ کاریوں کی انشورنس خریدنا سیلاب کی وجہ سے ہونے والی مالی تباہی کو روکنے کا بہترین طریقہ ہے۔ شہر مالکان اور کرایہ داروں کے ساتھ مل کر بیمہ کی لاگت کو کم کرنے کے لیے صلاحیتِ برداشت کے آڈٹس اور تبدیلیوں کے لیے بھی کام کرے گا۔

صلاحیتِ برداشت اور تخفیف

شہر نے طوفانی پانی کے انتظام میں تبدیلی لانے والی سرمایہ کاری کی ہے جو پانی کے معیار کو بہتر بنائے گی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے تیار کرے گی۔ تاہم، مزید نئے اقدام کرنے کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔ شہر نے قوتِ برداشت پیدا کرنے کے لیے متعدد حکمت عملیاں تیار کی ہیں اور ان کو وسعت دے گا، بشمول

- سبز بنیادی ڈھانچے کے نظام جو گلیوں، فٹ پاتھوں اور دیگر ٹھوس سطحوں سے طوفانی پانی کو سیوریج سسٹم میں داخل ہونے یا مقامی سیلاب کا سبب بننے سے پہلے جمع کر لیتا ہے؛
- بلیو بیلٹس اور گیلی زمینیں جو بہاؤ یا طوفان کے پانی کی ترسیل کرتی ہیں، اسے ذخیرہ کرتی ہیں اور فلٹر کرتی ہیں؛
- گرے بنیادی ڈھانچے میں بہتریاں جو شہر کے گٹڑوں، پانی کی صفائی کے پلانٹس، پمپنگ اسٹیشنز وغیرہ کی صلاحیت کو بڑھا دیں گی؛ اور
- شہر کی تمام سہولت گاہوں (مثلاً، نگہداشتِ صحت کی سہولت گاہوں، تعلیمی سہولت گاہوں، تفریحی مقامات اور کھلی جگہ، یوٹیلیٹیز، انخلاء کے مراکز) اور پروگرامز میں تخفیف اور صلاحیتِ برداشت کی اغراض کو شامل کرنا (مثلاً، چھوٹے کاروباروں کے لیے امداد، سستی رہائش، افراد قوت کی تخلیق کی کوششیں)

منصوبہ بندی

آخر میں، آئیڈا نے ایسے متعدد شعبوں پر روشنی ڈالی جہاں شہر، اس کے حکومتی شراکت دار، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بہتری لا سکتے ہیں۔ ان علاقوں میں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہیں:

- ممکنہ طوفانی پانی کے انتظام میں بہتریوں کے لیے مخصوص مقامی علاقوں کا مطالعہ کرنا؛

- فوری سیلاب کی صورت میں تہہ خانے کی جگہ سے مکینوں کے بہتر طریقے سے انخلاء کی منصوبہ بندی کرنا؛
- اس بات کی نشاندہی کرنا کہ بیسمنٹ اور گودام کی قسم کے اپارٹمنٹس کہاں واقع ہیں اور وہ کیسے سیلاب، آگ وغیرہ سے بہتر طور پر محفوظ رہ سکتے ہیں؛
- انتہائی موسمی حالات کے اثرات کی پیشن گوئی، نگرانی، ٹریکنگ، اور جائزے کے طریقوں کو بہتر بنانا؛ اور
- کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور صلاحیتِ برداشت بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیز اور طریقوں کا جائزہ لینا۔

خلاصہ

رہنما قوانین

اس عملی منصوبے کی تیاری سے پہلے اور اس کے دوران، شہر نے آفات سے متاثرہ رہائشیوں، مقامی کاروباری مالکان، سروس فراہم کرنے والوں، ریاست نیو یارک، NYCHA، وفاقی حکومت، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ شہر کے فنڈز کے منصوبہ بند استعمالات شناخت شدہ ضروریات کے لیے جوابدہ ہیں اور بحالی کی دیگر کوششوں کے مطابق ہیں۔ فنڈنگ کے اقدامات کا انتخاب کرتے وقت، شہر نے ایسے پروگرامز کو ترجیح دی ہے جن کا مقصد شہر کی سب سے زیادہ زدپذیر آبادیوں کو فائدہ پہنچانا، مستقبل میں جان و مال کے نقصان کو کم کرنا ہے، اور جو CDBG-DR گرانٹ کی اہلیت کے معیار کے مطابق درست ہیں۔ جیسا کہ HUD نوٹس میں بیان کیا گیا ہے، کم از کم 150,378,400$ شہر کی مختص رقم HUD کی طرف سے متعین کردہ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اور تباہی سے دوچار برونکس، بروکلین، کوئنز، اور اسٹیٹن آئی لینڈ کے علاقوں میں خرچ کی جانی چاہیئے۔ علاوہ ازیں، گرانٹ کا کم از کم 70% کم اور متوسط آمدنی والے لوگوں اور علاقوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیئے۔

فنڈنگ کے لیے تجویز کردہ پروگراموں میں رہائش، بنیادی ڈھانچہ، اقتصادی بحالی، عوامی خدمات، منصوبہ بندی اور گرانٹ کی فراہمی سے متعلق سرگرمیاں شامل ہیں۔ فنڈ سے چلنے والی سرگرمیوں میں درج ذیل شامل ہیں

- چھوٹے گھروں کے مالکان اور کرایہ داروں کے لیے مالیاتی مشاورت اور سیلابی تباہ کاریوں کی انشورنس امداد؛
- عوامی رہائش کے ترقیاتی کاموں کو دوبارہ بحال کرنا اور مزید صلاحیتِ برداشت کی حامل املاک بنانا؛
- یک خاندانی رہائش میں گنجائش کی بہتری کے لیے سبسڈی دینا؛
- سستی رہائش میں قوتِ برداشت کی حامل کمیونٹی کی جگہیں شامل کرنا؛
- آفات سے نمٹنے کے لیے مقامی تجارتی اضلاع کی صلاحیت میں اضافہ؛
- شہر کے سبز بنیادی ڈھانچے کے نیٹ ورک کو وسعت دینا؛
- آؤٹ ریچ انجام دینا اور زدپذیر کمیونٹیز میں خطرات کے بارے میں آگاہی بڑھانا؛ اور
- بحالی اور صلاحیتِ برداشت کے لیے منصوبہ بندی کرنا۔

اگرچہ شہری دفتر برائے انتظام و انصرام اور بجٹ گرانٹ فراہم کرنے والا مرکزی ادارہ ہو گا، تاہم ان پروگرامز کو نافذ کرنا متعدد شہری ایجنسیز کے درمیان ایک مشترکہ کوشش ہو گی۔ شہر اس گرانٹ کی پوری مدت میں شہریوں کی شمولیت کی کوششیں جاری رکھے گا اور ضرورت کے مطابق مطابقت پیدا کرے گا۔

مجوزہ مختص کردہ رقوم

جدول 1: CDBG-DR پروگرام کی مختص رقوم

پروگرامز	مختص رقم	کم اور متوسطآمدنی والے افراد کے لیے متوقع فائدہ	MID علاقوں کے لیے متوقع فائدہ
رہائش	*123,200,000*	*110,460,000*	*117,495,239*
سیلابی تباہ کاریوں کی انشورنس اور مالیاتی مشاورت	1,000,000	510,000	800,000
عوامی رہائش کی بحالی اور صلاحیتِ برداشت پروگرام	88,200,000	88,200,000	87,695,239
یک خاندانی رہائش کی صلاحیتِ برداشت میں بہتریاں	25,000,000	12,750,000	20,000,000
معقول رہائش میں کمیونٹی کی قوتِ برداشت کی حامل جگہیں	9,000,000	9,000,000	9,000,000
بنیادی ڈھانچہ			
سبز بنیادی ڈھانچے کی توسیع	30,000,000	30,000,000	30,000,000
معاشی بحالی			
مقامی تجارتی اضلاع میں ہنگامی ردعمل دینے کی صلاحیت کی تعمیر	450,000	229,500	360,000
خدمات عامہ			
اضافہ شدہ خطرے سے آگاہی اور کمیونٹی آؤٹ ریچ	6,716,000	3,814,850	4,862,000
منصوبہ بندی			
بحالی اور صلاحیتِ برداشت کے لیے منصوبہ بندی کرنا	20,369,000	N/A	5,348,812
کُل غیر انتظامی پروگرامز	*180,735,000*	*144,504,350*	*158,066,051*
		80%	87%
انتظامیہ			
CDBG-DR انتظامیہ	7,238,000	5,787,050	6,330,163
کل	**187,973,000**	**150,291,400**	**164,396,214**

پوری نہ ہونے والی ضروریات اور مجوزہ مختص رقوم

اس منصوبے کے اگلے حصے میں پوری نہ ہونے والی ضروریات کی جائزے کی بنیاد پر، شہر نے پوری نہ ہونے والی ضروریات کے لیے $320,205,695 کا تخمینہ لگایا ہے۔ یہ تخمینہ اس وقت شہر کے لیے دستیاب بہترین ڈیٹا، بنیادی طور پر FEMA، امریکی سمال بزنس ایڈمنسٹریشن، اور شہر کے تجزیوں کی معلومات پر مشتمل ہے۔ تاہم، جب بھی نیا، اہم ڈیٹا دستیاب ہو جائے گا تو شہر پوری نہ ہونے والی ضروریات کے سیکشن کو اپ ڈیٹ کر دے گا۔

جدول 2: پوری نہ ہونے والی ضروریات اور مجوزہ مختص رقوم

زمرہ	باقی ماندہ پوری نہ ہونے والی ضروریات	پوری نہ ہونے والی ضروریات کی %	مختص رقوم	مختص کردہ پروگرام کی %
رہائش	188,600,000	58.9%	123,200,000	65.5%
بنیادی ڈھانچہ	86,151,695	26.9%	30,000,000	16.0%
اقتصادی بحالی	0	0.0%	450,000	0.2%
خدمات عامہ	6,716,000	2.1%	6,716,000	3.6%
منصوبہ بندی	31,500,000	9.8%	20,369,000	10.8%
انتظامی لاگتیں	7,238,000	2.3%	7,238,000	3.9%
کل	320,205,695	100.0%	187,973,000	100.0%